عزت مآب جناب صدر مملکت صاحب اسلامی جمہوریہ پاکستان اسلام آباد

عنوان:- عدنان اسلم قریشی چیف لاء آفیسر لاہور الیکٹرک سپلائی کمپنی و لیگل افسران اور دیگر لیسکو افسران کا سفارشی بنیادوں پر رشوت اور کمیشن وصول کر کے صرف چند وکلاء کو ہزاروں کی تعداد میں وکالت نامے جاری کرنا، بار بار کورٹ کیسز ہار جانے والے وکلاء کو وکالت نامے جاری کرنے کو ترجیح دینا۔ سپریم کورٹ میں زیر التواء Electricity Cases میں ڈیڑھ کروڑ روپے رشوت وصول کیے جانا۔

جناب عالی!

گزارش ہے کہ میری پہلی شکایت مورخہ 04.12.2022 جو کہ لف ہے اور خود وضاحتی ہے اس سلسلہ میں عرض ہے کہ 2019-2022 کی آڈٹ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا کہ عدنان اسلم قریشی چیف لاء آفیسر لیسکو نے اپنے من پسند چند دوست وکلاء کو ہزاروں کی تعداد میں وکالت نامے جاری کر رکھے ہیں اور ان وکلاء کی کارکردگی بھی انتہائی خراب ہے۔ وہ بار بار کیس ہار جاتے ہیں۔ بلاوجہ اپیلیں دائر کرواتے ہیں اور کورٹ کیسز کو سالہا سال تک لٹکائے رکھتے ہیں ان کے فیصلے نہیں ہونے دیتے بلاوجہ اور بغیر کسی مقصد کے بار بار تاریخیں لیتے رہتے ہیں چنانچہ فیصلہ کیا گیا کہ کسی بھی وکیل کو بیک وقت 100 سے زیادہ وکالت نامے جاری نہیں کیے جائیں گے۔ اس مقصد کیلئے باقاعدہ آفس آرڈر جاری کیا گیا۔ سابقہ چیف ایگزیکٹو آفیسر لیسکو چوہدری محمد امین نے لیگل ڈائریکٹوریٹ لیسکو میں ہونے والی غیر قانونی کاموں کی انکوائری کروائی تو اس میں حیرت انگیز انکشافات ہوئے کہ عدنان اسلم قریشی چیف لاء آفیسر لیسکو چند وکلاء کو بار بار وکالت نامے جاری کر رہا ہے اور ان سے 25 فیصد کمیشن وصول کر رہا ہے اور مندرجہ ذیل وکلاء کو ہزاروں کی تعداد میں وکالت نامے جاری کر رکھے ہیں۔

1- شیخ آفتاب احمد ایڈووکیٹ۔

2- یوسف رضا سابقہ منیجر لیگل لیسکو۔

3- میاں مدثر بودلہ ایڈووکیٹ۔

4- عمر شریف ایڈووکیٹ۔

5- شازیہ ملک ایڈووکیٹ۔

اس کے علاوہ انکوائری رپورٹ میں یہ بھی انکشاف کیا گیا کہ مندرجہ بالا وکلاء کو اب بھی رشوت لے کر وکالت نامے جاری کیے جارہے ہیں۔ اس کے علاوہ عدنان اسلم قریشی چیف لاء آفیسر لیسکو، شاہد محمود ولد عبدالغفور ڈپٹی ڈائریکٹر لیگل اور بشارت علی محمود ولد بشیر احمد ڈپٹی ڈائریکٹر لیگل نے نہ تو اپنے وکالت کے لائسنس منسوخ کروائے ہیں بلکہ یہ اب بھی سرکاری نوکری بھی کررہے ہیں اور ان کے پاس ہائیکورٹ کیلئے عدنان اسلم قریشی کے دستخطوں سے جاری شدہ وکالت نامے بھی ہیں۔ شاہد محمود اور بشارت علی محمود کو ہیومن ریسورس ڈائریکٹر لیسکو کے آفس آرڈر نمبر HRD/ESTB/1234-40 مورخہ 25.04.2022 کے تحت بھرتی کیا گیا تھا۔ انہوں نے بالترتیب مورخہ 11.04.2022 اور 13.04.2022 کو لیسکو کی نوکری شروع کی اور چارج لیا۔ اس کے بعد عدنان اسلم قریشی نے بدنیتی سے ان دونوں کو ہائی کورٹ کے 100، 100 وکالت نامے جاری کیے جن میں یہ ابھی بھی بطور وکیل پیش ہو رہے ہیں۔ ان کی یہ پریکٹس Establishment Division کے احکامات اور Conduct Rules کی سنگین ترین خلاف ورزی ہے۔ ان تینوں کو فوراً لیسکو سے ہٹایا جائے۔ **اسی طرح وکلاء لیگل ڈیپارٹمنٹ لیسکو میں سرعام گھومتے پھرتے رہتے ہیں وکلاء کے لیگل آفس میں بلاوجہ اور بار بار دورے کرنے پر پابندی لگائی جائے۔ لیگل آفس میں CCTV کیمرے لگوائے جائیں عدنان اسلم قریشی چیف لاء آفیسر لیسکو، شاہد محمود ڈپٹی ڈائریکٹر اور بشارت محمود ڈپٹی ڈائریکٹر کے پرائیویٹ اور سرکاری**

موبائل نمبرز کا فرانزک معائنہ کروایا جائے تو پتا چل جائے گا کہ یہ کن وکلاء کے رابطے میں رہتے ہیں۔

اکبر PA، زاہد کلرک، عمران کلرک، اکرام کلرک، امین کلرک، اسی طرح اور کئی اہلکاران دس دس سال سے لیگل آفس لیسکو میں تعینات ہیں اور وکلاء سے رشوت لے کر انہیں مختلف کیسز کے بارے میں خفیہ معلومات فراہم کرتے ہیں۔ان کے موبائل ڈیٹا سے بھی تصدیق کی جائے کہ یہ کن وکلاء کے رابطے میں رہتے ہیں۔لیگل ڈائریکٹر لیسکو میں تعینات اہلکاران جو سالہا سال سے ادھر ہی ہیں انہیں فوراً یہاں سے لیسکو کے دوسرے شعبہ جات میں ٹرانسفر کیا جائے۔

چند دن پہلے Electricity Cases کی 1100 اپیلیں سپریم کورٹ اسلام آباد میں دائر کی گئی ہیں لیسکو نے اس کیلئے اسلام آباد میں خلاف ضابطہ ایک ہی ایڈووکیٹ آن ریکارڈ میاں غلام حسین کو Engage کیا ہے۔لیسکو کی ایڈووکیٹ آن ریکارڈ کی منظور شدہ فیس 10 ہزار روپے فی کس کیس ہے۔ایڈووکیٹ آن ریکارڈ سے سودا کیا گیا ہے کہ وہ 33 لاکھ روپے خود رکھ لے یعنی فیس کیس 3 ہزار روپے اور بقایا 77 لاکھ روپے کی ادائیگی متذکرہ بالا تینوں ٹھگوں کو کردے۔عدنان اسلم قریشی، شاہد محمود اور بشارت علی محمود ملک وقوم اور لیسکو کو لوٹ رہے ہیں اسی طرح ان تینوں نے پروفیشنل فیس میں بھی ان کیسز میں 25 فیصد کے حساب سے 70 لاکھ روپے رشوت وصول کی ہے۔

چوہدری محمد امین سابقہ چیف ایگزیکٹو آفیسر لیسکو نے انکوائری کرائی تھی جس میں یہ سب قصوروار ثابت ہوئے۔اب موجودہ چیف لیسکو شاہد حیدر نے اس انکوائری رپورٹ پر کوئی عمل نہیں کیا اور سب مجرمان کو بری کردیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ شاہد حیدر چیف ایگزیکٹو آفیسر لیسکو نے عدنان اسلم قریشی چیف لاء آفیسر سے ہر ماہ 5 لاکھ روپے طے کیے ہیں۔

آپ سے پرزور اپیل ہے کہ شاہد حیدر چیف ایگزیکٹو آفیسر لیسکو، عدنان اسلم قریشی چیف لاء آفیسر لیسکو، شاہد محمود ڈپٹی ڈائریکٹر لیگل لیسکو اور بشارت علی محمود ڈپٹی ڈائریکٹر لیسکو کے خلاف سخت کاروائی عمل میں لاتے ہوئے ان کو نوکری سے برخاست کیا جائے۔ اسی طرح عارضی چیف ایگزیکٹو آفیسر لیسکو شاہد حیدر (Look after) کو ہٹا کر مستقل چیف ایگزیکٹو لیسکو تعینات کیا جائے۔ جو فیصلے کرنے میں بااختیار ہو۔

مورخہ 02 مئی 2023۔

زبیدہ الیاس

ایڈووکیٹ ہائیکورٹ، ٹرنر روڈ لاہور

کاپی برائے اطلاع وضروری کاروائی!

1- چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اسلام آباد۔
2- انجینئر خرم دستگیر وزیر پاور ڈویژن اسلام آباد۔
3- سیکرٹری پاور ڈویژن اسلام آباد۔
4- چیئرمین ٹرانسپرنسی انٹرنیشنل کراچی۔
5- آڈیٹر جنرل آف پاکستان اسلام آباد۔
6- منیجنگ ڈائریکٹر پاور پلاننگ اینڈ مانیٹرنگ کمپنی اسلام آباد۔
7- سید سلیم احمد لیفٹیننٹ کرنل (ر) ڈائریکٹر ویجی لینس PPMC اسلام آباد
معرفت جی ایس او سرکل نزد ویو پوائنٹ H-8/2 اسلام آباد۔
8- ڈائریکٹر جنرل آڈٹ پاور لاہور۔
9- چیف آڈیٹر PEPCO واپڈا ہاؤس لاہور۔
10- ڈائریکٹر آڈٹ پاور لاہور۔
11- منیجر انٹرنل آڈٹ لیسکو۔
12- ڈائریکٹر ہیومن ریسورسز لیسکو۔
13- ڈائریکٹر جنرل ایڈمن لیسکو۔
14- جنرل منیجر ٹیکنیکل لیسکو۔
15- منیجر HR لیسکو۔

عزت مآب جناب وزیراعظم صاحب اسلامی جمہوریہ پاکستان اسلام آباد

عنوان: عدنان اسلم قریشی چیف لاء آفیسر لاہور الیکٹرک سپلائی کمپنی۔لیگل افسران ودیگر لیسکو افسران کا سفارشی بنیادوں پر رشوت اور کمیشن وصول کر کے صرف چند وکلاء کو ہزاروں کی تعداد میں وکالت نامے جاری کرنا، بار بار کورٹ کیسز ہار جانے والے وکلاء کو وکالت نامے جاری کرنے میں ترجیح دینا۔

جناب عالی!

گزارش ہے کہ آڈٹ رپورٹ میں اس بات کا انکشاف ہوا کہ لیگل ڈیپارٹمنٹ لیسکو نے چند وکلاء کو ہزاروں کی تعداد میں وکالت نامے جاری کر رکھے ہیں جس پر فیصلہ کیا گیا کہ کسی بھی وکیل کو 100 سے زیادہ وکالت نامے جاری نہیں کیے جائیں گے اور جن وکلاء کو 100 سے زیادہ وکالت نامے جاری کیے گئے ہیں ان کو آئندہ سے مزید وکالت نامے جاری نہیں کیے جائیں گے۔آفس آرڈر ذیل میں ہیں۔

LAHORE ELECTRIC SUPPLY COMPANY LIMITED
LEGAL DIRECTORATE
Haleem Plaza, 10-Temple Road, Lahore.
Ph: 042-36200323 Fax; 042-36280324
E-mail: legaldir@lesco.gov.pk

OFFICE ORDER

Subject: **LIMITATION OF 100 COURT CASES PER LAWYER.**

Persistent audit objection of Legal Directorate's favoritism in selection of Lawyers for Court Cases, with few lawyers receiving a dispropotionate number of overall Court Cases has been stated.

Keeping in view, the needs of fairness and equity, it is decided that subject to performance, no single lawyer on the Panel of Advocates will be given more than one hundred (100) pending Court Cases of LESCO w.e.f 01-01-2021.

Strict compliance in awarding of future cases that intimation of 100 cases per lawyer must be observed.

Chief Law Officer
LESCO

TO

All Managers / SEs (Operation)
Manager (GSC/GSO/Construction), LESCO

CC:

1. S.O to CEO, LESCO
2. Customer Service Director, LESCO
3. Technical Director, LESCO
4. Operation Director, LESCO
5. Chief Financial Officer, LESCO
6. Chief Engineer (North), LESCO
7. Cheif Engineer (South), LESCO
8. HR Director, LESCO
9. DG (Admn), LESCO
10. Deputy Manager (Legal), LESCO
11. Legal Consultant, LESCO
12. Master File.

No. D(Legal)/3736-58 Dated: 21-12-2020

گورنمنٹ کی لیگل ڈیپارٹمنٹ لیسکو میں ہونے والی رشوت وصولی اور اقرباء پروری کی رپورٹ منگوانے کے باوجود عدنان اسلم قریشی چیف لاء آفیسر لیسکو ہٹ دھرمی پر اُترا ہوا ہے اور مندرجہ ذیل من پسند وکلاء کو وکالت نامے جاری کرنے کا عمل جاری رکھا ہوا ہے۔

-1 شیخ آفتاب احمد ایڈووکیٹ

-2 یوسف رضا سابقہ مینجر لیگل لیسکو

-3 میاں محمد مدثر بودلہ ایڈووکیٹ

-4 عمر شریف ایڈووکیٹ

-5 شازیہ ملک ایڈووکیٹ

اِن وکلاء سے پروفیشنل فیس کا 25% بطور کمیشن/رشوت وصول کیا جارہا ہے۔ اِن وکلاء کو پہلے ہی ہزاروں کی تعداد میں وکالت نامے جاری کیے گئے ہیں۔ چوہدری محمد مین چیف ایگزیکٹو بجلی کی تقسیم کار کمپنی لیسکو اپنا پرائیویٹ ادارہ سمجھ کر چلا رہا ہے۔ اِس کے اکثر کام قومی کی تباہی کا باعث بن رہے ہیں۔ اِس نے وکالت نامے جاری کرنے کے لیے کوئی قواعد و ضوابط اور معیار مقرر نہیں کیا ہے۔ جو وکیل بار بار کیس ہار جاتے ہیں۔ عدالتوں سے تاریخوں پر تاریخیں لیے جاتے ہیں۔ کیس ہارنے کا مقصد نئے وکالت نامے جاری کرنا ہے۔ ہارے ہوئے وکلاء کو بار بار وکالت نامے جاری کیے جارہے ہیں۔ اب اس طرح وکالت نامے جاری کرنے کا کاروبار بند ہونا چاہیے۔ پتہ چلایا جائے کہ پچھلے بیس سال میں متذکرہ بالا وکلاء کو کتنے وکالت نامے جاری کیے گئے ہیں۔ کتنے کیس ہار گئے۔ کتنی اپیلیں دائر کرنا پڑیں۔

افسران میرٹ اور انصاف کی دھجیاں اُڑا رہے ہیں۔ اسی طرح سب ڈویژنل آفیسرز، ایکسینز اور سپرنٹنڈنگ انجینئرز سے سفارشات منگوا کر ان وکلاء کو وکالت نامے جاری کرنے کا سلسلہ جاری وساری ہے۔ اپنے پیاروں کو نوازا جارہا ہے۔ فیلڈ افسران کی سفارشات پر وکالت نامے جاری کرنے پر پابندی عائد کی جائے کیونکہ وہ بار بار انہیں وکلاء کی سفارشات بھجواتے رہتے ہیں جو کہ ان کے گہرے دوست ہیں۔ (جیسا کہ سابقہ چیف ایگزیکٹو لیسکو مجاہد پرویز چٹھہ کے سگے چچازاد بھائی عرفان چٹھہ ایڈووکیٹ کو دس ہزار وکالت نامے جاری کیے گئے۔) ایسا کرنا میرٹ اور 100 وکالت نامے ایک وکیل کو جاری کرنے کی حکم کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ ایسے غیر قانونی کام رشوت اور اقرباء پروری کو جنم دے رہے ہیں اور لاہور الیکٹرک سپلائی کمپنی جو کہ 100 فیصد حکومت پاکستان کی ملکیت ہے کو ناقابل تلافی مالی نقصان پہنچا رہے ہیں۔ حکومت سے درخواست ہے کہ وہ نہ صرف خود اس کی انکوائری کرائے بلکہ ڈائریکٹر جنرل آڈٹ پاور سے لیگل ڈیپارٹمنٹ لیسکو کا پچھلے پانچ سال کا سپیشل آڈٹ کرائے جس میں بطور خاص یہ دیکھا جائے کہ متذکرہ بالا وکلات کب لیسکو کے پینل پر آئے۔ ان کو اب تک کتنے وکالت نامے جاری کیے گئے۔ یہ کتنے کورٹ کیس جیتے اور کتنے ہارے۔ ان کے کیس ہارنے کی وجہ سے لیسکو کو کتنی اپیلیں دائر کرنا پڑیں۔ فیصلوں میں کتنے سال لگے۔ عدالتی آرڈر شیٹس کے مطابق ان کیسز میں ان کی حاضری کتنی رہی۔ ان کو متفرق اخراجات اور پروفیشنل فیس کی مد میں کتنے ارب روپے ادا کیے گئے۔ ان کو کتنے کیسز میں وکالت نامے فیلڈ افسران یعنی سب ڈویژنل آفیسرز، ایکسینز اور سپرنٹنڈنگ انجینئرز کے سفارشی خطوط پر جاری کیے گئے۔ ان کو سفارشی خطوط کی بنیاد پر جاری کیے گئے کورٹ کیسز کی ڈسپوزل محکمہ کے مفاد میں کتنی رہی اور کتنی اپیلیں دائر کرنا پڑیں۔ سب ڈویژنل آفیسرز، ایکسینز اور سپرنٹنڈنگ انجینئرز نے کن تفصیلی وجوہات کی بنیاد پر ان وکلاء کو وکالت نامے جاری کرنے کے لیے سفارشات بھجوائیں۔

یہ بھی معلوم کیا جائے کہ لیسکو فیلڈ افسران بار بار ان وکلاء کی ہی سفارشات بھجوا رہے ہیں۔ جب کہ لیسکو کے پینل پر 2000 وکلاء ہیں۔ لیگل ڈیپارٹمنٹ لیسکو ہر ماہ ایک ہزار وکالت نامے جاری کرتا ہے جو کہ صرف چند وکلاء کو جاری کیے جارہے ہیں۔ جو کیسز سالہا سال سے عدالتوں میں زیر سماعت ہیں۔ اُن کی تفصیلات بھی معلوم کی جائیں کہ وہ کن وجوہات کی بنیاد پر لمبے عرصہ سے فیصلہ کے منتظر ہیں۔

عدنان اسلم قریشی چیف لاء فیسر لیسکو، لیگل افسران اور لیگل ڈیپارٹمنٹ کے اہلکاران وکلاء سے رشوت/کمیشن وصول کرتے ہیں۔ آئندہ سے وکالت نامہ جاری کرنے سے پہلے پاور پلاننگ و مانیٹرنگ کمپنی اسلام آباد سے اس کی منظوری حاصل کی جائے۔

شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی لیسکو سے ایک پروگرام بنوایا جائے جس میں پینل پر آنے والے تمام وکلاء کی ذاتی تفصیلات بمعہ التواء کورٹ کیسز (جیتے ہوئے، ہارے ہوئے) اور اپیلوں کی تفصیلات درج کی جائیں۔ وکلاء کے بار کونسل کے رجسٹرڈ نمبران کا بھی اندراج ہو۔

یہ وکلاء بجلی کے بلوں میں سول کورٹ، وفاقی محتسب اور الیکٹرک انسپکٹر کے پاس کیسز میں لیسکو کو اربوں روپے کا

نقصان پہنچا چکے ہیں۔ان پرائے وکالت نامے جاری کرنے پر مستقلاً پابندی عائد کی جائے۔

آپ سے التماس ہے کہ لیگل ڈیپارٹمنٹ لیسکو کا پچھلے پانچ سال کا سپیشل آڈٹ کرایا جائے۔چوہدری محمد امین چیف ایگزیکٹو آفیسر لیسکو سے لیگل ڈیپارٹمنٹ لیسکو میں رشوت، اقربا پروری اور من پسند وکلاء کو وکالت نامے جاری کرنے پر جواب طلبی کی جائے۔

چوہدری محمد امین چیف ایگزیکٹو لیسکو کے خلاف بھی کرپشن کی شکایات ہیں کہ یہ اپنے ماتحت افسران کو کرپشن پر کوئی باز پرس نہیں کرتا اور انہیں رشوت لے کر چھوڑ دیتا ہے۔وزیر اعظم صاحب کو شکایات موصول ہوئی ہیں کہ یہ صرف PTI کے لوگوں کے کام کرتا ہے کیونکہ حماد اظہر سابق وفاقی وزیر نے اسے پرائیویٹ سی ای او کے طور پر لگوایا تھا۔وزیر اعظم صاحب اسے چند دنوں میں برطرف کرنے والے ہیں۔چوہدری محمد امین سی ای او لیسکو کے بھی کئی وکلاء سے ذاتی مراسم ہیں۔

زبیدہ الیاس

ایڈووکیٹ ہائیکورٹ

لائرز لین

7-ٹرنر روڈ لاہور

کاپی برائے اطلاع وضروری کاروائی!

1- چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اسلام آباد
2- انجینئر خرم دستگیر وزیر پاور ڈویژن اسلام آباد
3- سیکرٹری انرجی پاور ڈویژن اسلام آباد
4- چیئرمین ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کراچی
5- آڈیٹر جنرل آف پاکستان اسلام آباد
6- مینجنگ ڈائریکٹر پاور پلاننگ اینڈ مانیٹرنگ کمپنی اسلام آباد
7- سید سلیم احمد لیفٹیننٹ کرنل (ر) ڈائریکٹر ویجی لینس PPMC اسلام آباد
معرفت جی ایس او سرکل نزد زیرو پوائنٹ H-8/2 اسلام آباد
8- ڈائریکٹر جنرل آڈٹ پاور لاہور
9- چیف آڈیٹر PEPCO واپڈا ہاؤس لاہور
10- ڈائریکٹر آڈٹ پاور لاہور